میں آتے ہیں۔ بالغ اگر اپنے حصہ میں سے اخراجات کریں تو وہ ان کی خوشی یا رضا سے کئے گئے شمار ہوں گے۔ جبکہ نابالغ ورثاء کی سن بلوغ میں دی گئی رضامندی بھی شرعاً جائز نہیں ہوتی۔ اس لئے ایسے غیر شرعی اخراجات کو روکنے کا بہترین ذریعہ غمی مرگ کی ان دعوتوں کے غلط رواج کو کلیتاً ختم کر دینا ہی مصلحتِ عامہ ہے۔ ویسے بھی شریعت کا حکم ہے کہ جس گھر میں مرگ ہو جائے وہاں گھر والوں کو ان کے ہمسائے یا احباب تین روز تک کھانا مہیا کریں۔ چہ جائیکہ گھر دلوں کو الٹا مہمانوں کے کھانے کے اہتمام کے تردد میں ڈال کر ان کو اسراف وتبذیر پر مجبور کیا جائے۔

لہٰذا کونسل سفارش کرتی ہے کہ غمی مرگ کی دعوتوں کے اخراجات کم سے کم رکھنے کیلئے ایسی دعوتوں مثلاً تیجا، ساتا، چالیسواں وغیرہ کی رسومات کو ختم کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

(بہ شکریہ ''نوائے وقت'' لاہور ۵ اکتوبر ۲۰۰۱ء)

شہزادہ عبداللہ نے بلیئر کو سعودی عرب آنے سے روک دیا

سعودی حکام نہیں چاہتے کہ افغانستان پر حملے کرنے والے ملک کا سربراہ سعودی عرب آئے

دبئی (رائٹرز + کے پی آئی) سعودی عرب نے برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر کو سعودی عرب کا دورہ کرنے سے روک دیا ہے، وہ جنگی مشقوں میں مصروف برطانوی فوجیوں سے ملنے اومان پہنچے تھے۔ جہاں سے انہیں سعودی عرب بھی جانا تھا۔ تاہم برطانیہ سے اومان روانہ ہونے سے پہلے سعودی عرب نے ان کا استقبال کرنے سے معذرت کر لی۔ اخبار الشرق الاوسط کے مطابق سعودی حکام عالم اسلام میں اپنی حساس حیثیت کے باعث بہت احتیاط سے کام لے رہے ہیں اور نہیں چاہتے کہ افغانستان پر حملے کرنے والے ملک کے سربراہ سعودی عرب آئیں۔ ٹونی بلیئر کے ترجمان نے کہا کہ وزیراعظم کا سعودی عرب جانا انتظامی اعتبار سے ممکن نہیں۔ اس پر بات چیت ہوئی ہے اور مستقبل قریب میں دورے کا انتظام ممکن ہے۔ اخبار نے کہا کہ ٹونی بلیئر نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ کو ٹیلی فون کر کے دورے کی ضرورت کے بارے میں قائل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن انہیں کامیابی نہیں ہوئی۔ کے پی آئی کے مطابق سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ فلسطین کے متعلق اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے۔ فنانشل ٹائم نے سفارتی ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ گیارہ ستمبر کو امریکہ میں ہونیوالے دہشت گردی کے واقعات کے بعد سے امریکہ کی فلسطین کے متعلق خارجہ پالیسی میں خاصی تبدیلی آگئی ہے۔ (روزنامہ جنگ۔ ۱۲ اکتوبر)